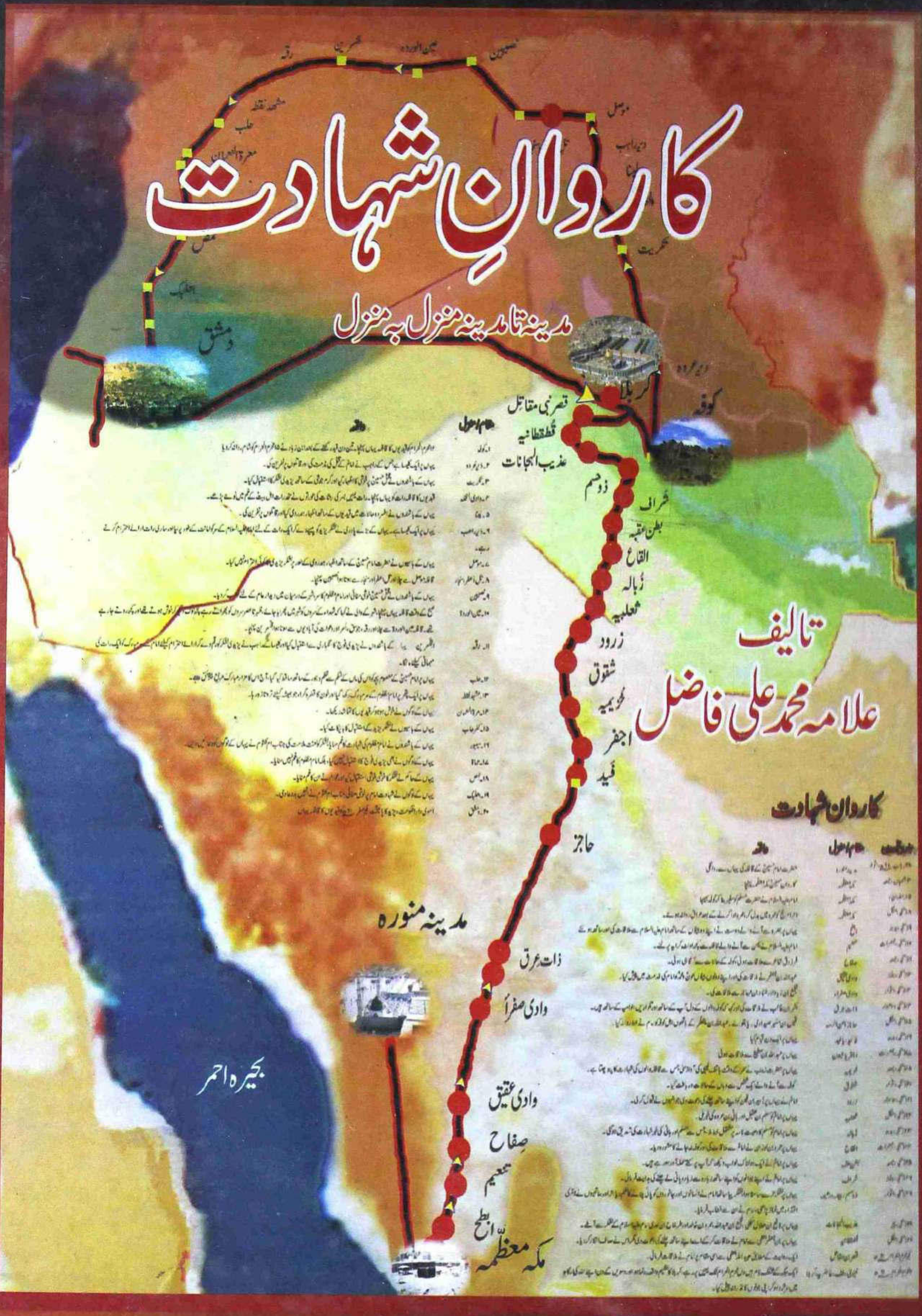

کاروانِ شہادت
مدینہ تا مدینہ منزل بہ منزل
تالیف
علامہ محمد علی فاضل
دمشق
کربلا
کوفہ
قصر بنی مقاتل
قطقطانیہ
عذیب الہجانات
ذوحسم
شراف
بطن عقبہ
القاع
زبالہ
ثعلبیہ
زرود
شقوق
خزیمیہ
اجفر
فید
حاجز
مدینہ منورہ
ذات عرق
وادی صفراء
وادی عقیق
صفاح
تنعیم
ابطح
مکہ معظمہ
بحیرہ احمر
کاروانِ شہادت

قال سیّد الشّھدآء ابو عبد الله الحسین علیه السلام :

............اِنَّمَا خَرَجْتُ لِطَلَبِ الْاِصْلَاحِ فِی اُمَّةِ جَدِّی ....

کاروانِ شہادت

مدینه تا مدینه، منزل به منزل

HadiTV

تالیف

حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محمد علی فاضل مدظلہ العالی

ناشر:

مکتبۃ الھادی

جامعۃ الکوثر۔ اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعارف کتاب

نامِ کتاب: کاروانِ شہادت، مدینہ تا مدینہ، منزل بہ منزل

تالیف: حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محمد علی فاضل

پیشکش: ہادی ٹی وی اسلام آباد مرکز

ناشر: مکتبۃ الہادی _ جامعۃ الکوثر اسلام آباد

تعاون: جامعہ امام جعفر صادق علیہ السلام (رجسٹرڈ)

راجن پور، پنجاب پاکستان

فنی تعاون: مہدی فاضل

ملنے کا پتہ: مکتبۃ الہادی۔ جامعۃ الکوثر سیکٹر H-8/2

اسلام آباد فون: 0333-6446072

اشاعت دوم: 2010ء

ہدیہ: -/350 روپے

۴۔ وادی عقیق
(ہفتہ ۱۲/ ذی الحجہ ۶۰ھ)

معجم البلدان جلد ۴ ص ۱۳۹، میں ہے کہ

کاروانِ عزم و استقلال چلتے چلتے وادی عقیق پہنچ گیا، ویسے تو ''عقیق'' کا اطلاق مختلف مقامات پر ہوتا ہے مگر جس منزل پر امام علیہ السلام نے قیام فرمایا اسے ''عقیق مبارک'' بھی کہتے ہیں اور یہ وادی ''ذوالحلیفہ'' نامی وادی کے درمیان ہے، اور مکہ سے نسبتاً زیادہ نزدیک ہے اس کے ایک حصے کو ''ذات عرق'' بھی کہتے ہیں، جو عراق کے عازمین حج کا میقات بھی ہے

اس منزل پر جناب عبداللہ بن جعفر طیار کے دو فرزند ــــ عونؑ و محمدؑ ــــ امامؑ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنے والد گرامی ــــ جناب عبداللہ ــــ کی طرف سے ایک خط بھی اپنے ہمراہ لائے تھے جس میں امام علیہ السلام سے درخواست کی گئی تھی کہ آپ کوفہ کا ارادہ ترک کر کے مکہ تشریف لے آئیں، ساتھ ہی حضرت عبداللہ نے مکہ کے گورنر عمرو بن سعید کے پاس جا کر امام علیہ السلام کیلئے ''امان نامہ'' بھی لے لیا جو انہوں نے اس کے بھائی یحیٰ بن سعید کے ہاتھوں امام کی خدمت میں بھجوایا اور خود حضرت عبداللہ بھی امام کی خدمت میں روانہ ہوئے اور ''ذاتِ عِرق'' میں آپ سے آملے اور امان نامہ آپ کے سامنے پڑھا۔

امام عالی مقامؑ علیہ السلام نے مکہ واپس جانے سے انکار کر دیا اور فرمایا:

''میں نے سرکار رسالتمآبؐ کو خواب میں دیکھا ہے کہ آنجنابؐ مجھے سفر جاری رکھنے کا حکم دے رہے ہیں، لہٰذا میں رسولِ خداؐ کے فرمان کو بجالاؤں گا''

چنانچہ (انساب الاشراف جلد ۳ ص ۱۶۴، طبری جلد ۷ ص ۲۸۰، کامل بن اثیر جلد ۳ ص ۲۷۷ میں لکھا ہے کہ) امامؑ نے عمرو بن سعید کے خط کا جواب تحریر کر کے حضرت عبداللہ کے سپرد کیا، اور حضرت عبداللہ وہ خط لے کر یحیٰ بن سعید کے ساتھ مکہ واپس آگئے البتہ اپنے دونوں نونہالوں کو حکم دیا کہ امام عالی مقامؑ کا ساتھ ہرگز نہیں چھوڑنا۔

یاد رہے کہ یہ وہی عمرو بن سعید ہے جسے یزید نے حضرت امام حسین علیہ السلام کو مخفیانہ قتل کرنے کیلئے بظاہر ''امیر الحاج'' بنا کر بھیجا تھا اور وہ ہر ممکنہ حیلے بہانے سے امامؑ کو قتل کرنا چاہتا تھا، چنانچہ جب وہ اس بات سے بھی مایوس ہو گیا کہ